سوال

(77)جب حائضہ کے یام عادت میں تقدیم وتاخیر اورزیادتی ونقص کی وجہ سے گڑبڑہوجائے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت کی ماہواری میں تقدیم وتاخیر اورکمی وزیادتی کی وجہ سے گڑبڑہوجائے تووہ کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلہ میں جوعلمائے حنابلہ نے ذکرکیا ہے کہ عورت اپنے ایام کودوبارہ خون آنےتک موکدنہ سمجھے ۔یہ درست نہیں ہے لوگوں کا ہمیشہ اس صحیح قول پر عمل رہاہے۔جس کا ذکر صاحب "الانصاف "نے کیا اورعورتوں کےلیے اس پر عمل کرنے کے سواکوئی چارہ نہیں اوروہ یہ ہے کہ جب عورت خون دیکھے تووہ نمازاورروزہ سے رک جائے اورجب واضح طہارت دیکھے تو غسل کرکے نمازپڑھے ۔ چاہے اس کا خون عادت کے ایام سے پہلے آئے یا بعدمیں آئے اورچاہے زیادہ مقدارمیں زیادہ ایام تک آئے ۔

مثلاًایک عورت کی عادت پانچ دن خون آنے کی ہے وہ اگرساتھ دن تک خون دیکھے تووہ سات دن ہی حیض شمارکرے اوراگلے ماہ سات دن خون آنے کا انتظارنہ کرے ۔ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کی بیویوں کا عمل اسی پر رہااوران کے بعدتابعین کا حتی کہ جن مشائخ سے ہماری ملاقات ہوئی وہ بھی اس کا فتوی دیتےتھے اس لیے کہ حیض کا خون اور اس کی مدت معلوم کرنے کےلیےتین مہینوں تک خون آنے کا انتظارکرنے والاقول بلادلیل ہے بلکہ خلاف دلیل ہے نیز صحیح قول میں حیض کی عمر بھی متعین نہیں ہے چاہے عورت نوسال سے کم عمرکی ہویاپچاس سال سے تجاوزکرگئی ہو۔جب بھی اس کوخون آئے اورجب تک آتارہے وہ ان ایام میں حائضہ شمارہوکر(نمازروزہ سے)بیٹھے رہے گی کیونکہ یہی اصل ہے اوراستحاضہ عارضی چیز ہے

(فضیلۃالشیخ عبدالرحمن السعدی رحمۃاللہ علیہ)

ھذاما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 122

محدث فتویٰ